بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ نمبر ۴۲۵
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
ان الفضل یؤتیہ اللہ یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

بورڈ شدہ

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے — ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۲۹ امان ۱۳۲۶ ہش | ۵ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ | ۲۹ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۵

مدینۃ المسیح

255

قادیان ۲۸ امان حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت تاحال بخار کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں

مسجد و قطعے میں شہد کی مکھیاں چھڑ جانے کی وجہ سے آج نماز جمعہ باغ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ادا کی گئی۔ خطبہ جمعہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب مقامی امیر نے پڑھا۔

حضرت سید محمد اسمٰعیل صاحب کا بچہ امین احمد تاحال مبارضہ ٹائیفائڈ علیل ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی مجرموں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے

کل کی سرکاری اطلاع ہے کہ پنجاب میں بحیثیت مجموعی امن ہے۔ کسی طرف سے شورش و فساد کی کوئی خبر نہیں آئی۔ خدا کرے یہ اطلاع درست ہو۔ اور جو آگ بھڑک اٹھی تھی واقعی بجھ گئی ہو۔ اور عوام امن و سکون کی قدر پہچاننے لگے ہوں۔ حکومت مبارک کی مستحق ہے کہ اس نے بہت جلد خطرناک حالات پر قابو پا لیا بلکہ ہر ایک امن پسند شہری کو زیبا ہے کہ حکومت کی اس کارگذاری پر اسے ممنون ہو۔ اور نہ دل سے اس کا شکریہ ادا کرے۔ اور ہمیں امید ہے کہ حکومت ایسی تدابیر بھی عمل میں ضرور لائے گی جن سے ہمیشہ کے لئے ان خطرات کا سدباب ہو جائے۔ اور پھر یہ فتنہ سر نہ اٹھانے پائے۔ امن پسند شہریوں کو بھی لازم ہے کہ اس کام میں حکومت کی ہر طرح مدد کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ پنجاب میں ایسے لوگوں کی تعداد خواہ ہندو ہوں یا سکھ۔ مسلمان ہوں یا عیسائی بہت زیادہ ہے جو امن پسند ہیں۔ اور نہیں چاہتے کہ اس سرزمین میں کشت و خون ہو جیسا کہ چند دن پہلے ہو چکا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ جو کچھ پنجاب میں پچھلے دنوں ہوا ہے وہ چند نادان لیڈروں کی غیر محتاط تقریروں اور اشتعال انگیز لن ترانیوں کا نتیجہ ہے۔ ان بن مخبر اور عاقبت نا اندیش لیڈروں نے فاتر العقلی کے لمحہ میں ایسے ایسے کلمات منہ سے نکالے جو جائز نہ تھے۔ پھر کذب تراش اخباروں نے ان چنگاریوں کی جھولیاں بھر بھر کر ملک کی تمام فضا میں بکھیر دیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یکدم فتنہ و فساد کے شعلوں نے ہر طرف پھیل کر مال و جان کو مخلص کر رکھ دیا۔

فسادات کی آگ کو فرو کرنے کے لئے حکومت نے جہاں بیدری سے عملی اقدامات کئے۔ وہاں ایسے نئے فوری قوانین بھی بنائے کہ جو ان خطرناک حالات پر غلبہ سے جلد قابو پانے کے لئے ضروری تھے۔ ہم ان فوری قوانین کی افادیت سے منکر نہیں بلکہ ان کو دانشمندی پر مبنی سمجھتے ہیں۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ اگر ہم پچھلے حالات پر غور کریں اور گذشتہ بدامنی کی وجوہات تلاش کریں تو صاف نظر آجائے گا۔ کہ اگر حکومت صرف قانون سے بھی مدد لیتی تو شاید یہ بربادیاں اور تباہیاں۔ اس ملک کو دیکھنی نہ پڑتیں۔ اس لئے ہم نے دیکھا کہ فوری قوانین بن گئے ہیں۔ تعزیرات ہند میں ایسی مستقل دفعات موجود ہیں۔ جن کے رو سے ایسے شخص یا شخصوں کو جو رعایا کے دو فریقوں میں عداوت کے جذبات کو ابھارنے کے لئے تقریر یا تحریر یا کسی اور طرح سے کوشش کریں فوراً گرفتار کر کے فتنہ و فساد کا سدباب کیا جا سکتا ہے

لیکن کتنا افسوس ناک امر ہے کہ حکومت نے تعزیرات ہند کی ان واضح دفعات سے بالکل کام نہیں لیا۔ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ حکومت کو صحیح حالات کا علم نہ ہوا ہو۔ ہم عرض کرنے میں خبیر اس وقت نہ سہی کیا اب بھی نہیں ہوا۔ جن افراد یا جن اخبارات نے ملک میں یہ چنگاریاں پھیلائیں کیا حکومت اب تک ان سے بے خبر ہے؟

ہم جانتے ہیں کہ حکومت نے بہت کچھ کیا ہے اور اسے ابھی بہت کچھ کرنا ہوگا۔ جن بچے ہیں

لوگوں نے جائدادوں کو پھونک کر خاکستر کر دیا۔ یا جنہوں نے نہتے معصوم مردوں، عورتوں اور بچوں کو تہ تیغ کیا۔ حکومت ضرور ان کی تلاش کر کے ان پر مقدمے چلائے گی۔ اور جرم ثابت ہونے پر مجرموں کو سزائیں دے گی۔ بے شک جن نادان لوگوں نے اشتعال میں آکر ایسے قبیح فعل کئے ہیں قابل سزا ہیں ان کو ضرور عبرتناک سزا ملنی چاہئے لیکن ہماری دانست میں حکومت اپنے فرائض کی ادائیگی میں سخت کوتاہی کرے گی۔ اگر سیاسی یا اور وجوہ کی بناء پر ان لوگوں کو کھلا چھوڑ دے گی جنہوں نے اپنی آتشیں تقریروں اور بیانوں سے ان نادان لوگوں کو مشتعل کیا۔ اور عوام کالانعام سے ایسے قبیح فعل کرائے۔ کس قدر ظلم ہے اگر یہ حقیقی مجرم بار بار ملک و قوم کو آگ میں جھونکنے کے لئے سزا سے

مجلس مشاورت ۱۹۴۷ء

سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے اعلان کیا ہے کہ مؤرخہ ۴ تا ۶ اپریل ۱۹۴۷ء ذمہ سفیئر۔ اتوار کو مجلس مشاورت منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ

گاندھی جی کا تازہ بیان

گاندھی جی نے ۲۶ مارچ کو گیا میں دعا کے بعد تقریر کرتے ہوئے کہا۔ "کانگرس سب کی ہے۔ کوئی شخص خود کو ہو یا مسلمان سمجھتا ہو یا پارسی کانگرس کو اس سے کوئی روک نہیں کانگرس کے نزدیک تو ان سب کا تعلق ہندوستان سے ہے۔ اور وہ اس غرض کی تکمیل کیلئے مصروف عمل ہے"

پھر آپ فرماتے ہیں "کانگرس کی طرح مسلم لیگ بھی اس ملک میں وسیع الاثر ہو چکی ہے جب میں پٹنہ پہنچا تو وہاں مسلم لیگ کے تین ممبر مجھے ملے۔ انہوں نے مجھے جہاں آباد چلنے کی دعوت دی۔ اس کے بعد گاندھی جی چلے جاتے ہیں

میں نہیں سمجھتا کہ حضرت پہلے کانگرسی تھے۔ اور کیونکر ممکن ہے کہ وہ لوگ ہیں جو پہلے کانگرسی تھے مگر اب لیگ میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس طرح انہوں نے مسلم لیگ کو بہت بڑی جماعت بنا دیا ہے۔ پھر گاندھی جی حیرت سے پوچھتے ہیں "مجھے تعجب ہے کہ کانگرس اور مسلم لیگ میں اسقدر جھگڑا کیوں ہے؟"

اگر گاندھی جی اس بات پر سچے دل سے غور کریں

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اختلافات و تنازعات کا سدباب

بعض احباب اور جماعتوں کی طرف سے اختلافات و تنازعات کی رپورٹ موصول ہوتی رہتی ہے۔ اور نظارت تعلیم و تربیت ان کے سدباب کی کوشش کرتی رہتی ہے۔ مگر عملہ کی کمی کی وجہ سے یہ کام کماحقہٗ سرانجام نہیں ہو سکتا۔ اور اس کام میں ہمیں مقامی جماعتوں کے عہدیداران کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ہر جماعت کے عہدیداران اللہ تعالیٰ کے ارشاد فاصلحوا بین اخویکم کے ماتحت تنازعات کا فیصلہ کراتے رہیں۔ تو اس میں علاوہ جماعتوں کی بہبودی و بہتری کے ایمان کی بھی ترقی ہوگی۔ ہماری جماعتوں کے احباب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض حقیقتِ ایمان اور حقیقتِ اسلام کو پیدا کرنا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہامی فارسی شعر ہے ؎

چو دورِ خسروی آغاز کردند ✤ مسلماں را مسلماں باز کردند

کہ مسیح موعود علیہ السلام جو اپنے وقت کے روحانی بادشاہ ہونگے۔ ان کے زمانہ میں یہ ہوگا۔ کہ جو نام کے مسلمان ہیں انہیں حقیقی مسلمان بنانا مسیح موعود علیہ السلام کا کام ہوگا۔ پس ہم لوگ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سچا قرار دیکر سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں۔ اور آپ کے خلفاء کے ہاتھ پر عہد کرتے ہیں۔ کہ "ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں گے"۔ اگر باوجود بیعت اور عہد کے ہم اپنے اندر صحیح ایمان پیدا نہیں کریں گے۔ اور اپنے جھگڑوں کو ترک نہ کریں گے۔ تو ہمارے ایماندار ہونے کا ثبوت ہی کیا ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی حالت یہ تھی۔ وکنتم علیٰ شفا حفرۃ من النار فانقذکم منھا کہ اے لوگو تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے۔ خدا نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرما کر اس آگ سے تم کو بچا لیا۔ اور پھر ایمان اور اسلام کو ان کے اندر پیدا کر دیا۔ جس کا یہ نتیجہ تھا۔ فاصبحتم بنعمتہٖ اخوانًا۔ کہ تم اس نعمت خداوندی کے ساتھ بھائی بھائی ہو گئے۔ پس یہی حال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ اور آپ کی جماعت کا ہونا چاہیئے۔ حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ نے لکھا ہے۔ کہ حضرت امام مہدی کی جماعت میں اتفاق و اتحاد ہوگا۔ اور وہ صلح و صفائی سے رہے گی۔ پس حقیقت تو یہی ہے۔ کہ جو احدی تنازعات اور اختلافات کی زندگی ترک کر کے احمدیت کی خدمت کرتا ہے۔ وہی مسیح موعود علیہ السلام کا سچا خادم ہے۔ پس اس مختصر نوٹ کے ذریعہ نظارت تعلیم و تربیت جماعتوں کے عہدیداران کو متوجہ کرتی ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کو سمجھیں۔ اور اپنے اختلافات بھی مٹائیں۔ اور اپنے اپنے ہاں ایسی تجاویز اختیار فرماویں۔ کہ جن سے اختلافات و تنازعات پیدا ہی نہ ہوں۔ یا اگر پیدا ہوں تو جلد رفع ہو سکیں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء راشدین کی بنائی ہوئی جماعت بعد میں آنے والے لوگوں کے ذریعہ سے خراب ہو۔ ونعم ما قیل ؎

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں ✤ آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

دینیات کلاس ۱ برائے طلباء میٹرک

۴۷-۴۶ء سے ۴۷-۴۷ء تک قادیان میں کھولی جا رہی ہے

جیسا کہ احباب کو اخبار الفضل کے ذریعہ سے معلوم ہو چکا ہوگا۔ کہ یہ کلاس ۴۶-۴۷ء سے ۴۷-۴۷ء تک قادیان میں کھولی جا رہی ہے۔ جس میں طالب علموں کو ترجمہ قرآن مجید۔ حدیث مسائل فقہ و صرف و نحو پڑھائی جاوے گی۔ نیز ہر روز علمائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ ضروری مضامین پر تقاریر فرمایا کریں گے۔ پس تمام قائدین و زعماء کرام کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ طالب علموں کو اس میں بھیجیں۔ اور ان کے اسماء سے فوری طور پر دفتر کو مطلع فرماویں۔ تاکہ ان کے قیام و طعام کے انتظام میں سہولت رہے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نتیجہ امتحان سالانہ مدرسہ احمدیہ بابت سال ۴۶-۱۹۴۶ء

ذیل کے طلباء امسال سالانہ امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ میں ان کو اور ان کے والدین کو اپنی طرف سے اور دیگر اساتذہ کرام مدرسہ احمدیہ کی طرف سے مبارکباد دیتا ہوا دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ان کو آئندہ بھی کامیابی کی راہ پر گامزن رکھے۔ مدرسہ احمدیہ سات اپریل کو کھل جاوے گا۔ تمام طلباء وقت پر پہنچ جاویں۔ اور کوشش کریں کہ اپنے ساتھ مدرسہ کیلئے اور طلباء کو لائیں۔

جماعت سوم

عبدالشکور ۴۹۷/۴۵۰ - ہمایوں اقبال ۴ ۳۷
سید نثار احمد ۵۳۲ اول۔ محمد یعقوب ۴۸۹
بشیر الدین ۳۸۶ - محمد اکبر ۳۹۰ - عبدالسلام ۳۹۲
عبدالکریم ۴۷۱ - محمد شفیع ۴۷۳
نذیر احمد ۴۲۰ - محمد یونس ۳۸۰
شریف احمد خاں ۴۴۶ مشتاق احمد ۴۳۲ ترقی دیا گیا۔
نور احمد ۳۶۱ ترقی دیا گیا۔
محمد صدیق ۳۹۰ " " "

نوٹ:۔ عبدالرشید۔ غلام احمد اور عبدالکریم افغان کا انگریزی کا دوبارہ امتحان ہوگا۔

جماعت دوم

سفیر الدین ۳۷۵ - رحمت اللہ ۴۱۸
محمد بشیر شاد ۳۸۱ - سید عبدالحی ۵۷۷
نورالحق ۴۱۲ - نورالدین ۵۵۹
حیات عمر ۳۷۵ - سعید احمد ۴۰۱
محمود احمد ۴۵۱ - سعید احمد ۳۶۶
عبدالرحیم ۵۹۸ - محمد افضل ۴۰۳
مشتاق احمد ناصر ۵۶۹ محمد صدیق ۵۱۰
عبدالحلیم ۴۳۸ - خلیل احمد لائل پوری ۴۷۲
محمد ادریس ۳۵۰ اقبال احمد ۳۲۹
محمد سعید درد ۴۱۵ خلیل احمد ۳۶۹
عبداللطیف ۴۴۸ محمد یونس خاں ۳۶۳
حافظ محمد اعظم پرائیویٹ ۳۶۹ -
محمود احمد حیدر آبادی ۳۰۳ ترقی دیا گیا۔
عزیز احمد ۳۳۲ " "
منیر احمد لائل پوری ۳۰۰ " "
عبدالوہاب ۳۲۹ " "
احمد خاں تبتی ۲۸۱ " "
ارشاد علی ۳۳۹ " "
غلام نبی ۳۵۰ " "
حمید الدین ۳۷۱ " "
محمد اعظم (زیر تجویز) انگریزی کا دوبارہ امتحان دے۔

جماعت اول

عبدالحق ۴۴۵ - عزیز احمد ۴۱۴ -
احمد صادق محمود ۴۷۹ عبدالحمید ۴۵۳
مرزا عبدالرشید ۳۷۵ غلام مرتضیٰ ۳۵۲
شیخ رشید احمد ۴۰۹ برکت اللہ ۴۱۶
مقبول احمد ۴۰۴ عبید اللہ ۳۹۵
عبدالمجید ناصر ۳۹۶ محمد حنیف خواجہ ۳۵۹
عبدالرشید جالندھری ۴۴۵ محمد یوسف ڈار ۴۲۳
مظفر احمد ۴۳۹ - محمد اخلاق ۳۱۶
سلطان محمود ۵۳۶ محمد سلطان اکبر ۴۳۵
صادق احمد سندھی ۴۳۳ منیر احمد وبجواں ۴۷۰
سید صدیق احمد ۴۳۹ - محمد اشرف خواجہ ۳۳۶
مولا بخش۔ انگریزی کا دوبارہ امتحان دیں۔
مرزا سعید احمد ۳۵۱ ترقی دیا گیا۔
صلاح الدین بنگالی ۳۶۸ " "
محمود احمد ملتانی ۳۱۱ " "
کبیر الدین ۳۰۱ " "
حبیب اللہ رانجی ۳۱۲ " "

جماعت - اول قرآن شریف - دوم قرآن شریف
سوم - نثار احمد - محمد یعقوب
دوم - عبدالحی - عبدالرحیم
اول - صادق احمد - محمد سلطان اکبر
اول میزان - دوم میزان -
سوم - نثار احمد - عبدالشکور
دوم - عبدالرحیم - عبدالحی
اول - محمد سلطان اکبر - سلطان محمود گجراتی

(دہیڑ ماسٹر مدرسہ احمدیہ)

درخواست دعا

گیانی محمد الدین صاحب کی اہلیہ صاحبہ اور ان کے لڑکے محمد نور رشید انور کا گذشتہ تھوڑے ہی عرصہ میں انتقال ہو گیا ہے۔ احباب مرحومین کی مغفرت اور گیانی صاحب کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

ولادت:۔ مکرم چودھری بشیر احمد صاحب بی اے نیچر بشیر آباد اسٹیٹ کے ہاں ۱۸ مارچ کو لڑکا تولد ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جمیل احمد نام تجویز فرمایا

256

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

آپ کو ضروری کام سرانجام دینا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر معالج اور ماہر غذائیات آپکو بتائیگا۔ کہ غذائیت کی کمی عام طور پر تھکان اور کمزوری کو بڑھاتی ہے۔ اور انسان کو نکما اور کاہل بنا دیتی ہے۔ لیکن آپ کہیں گے میں تو ہر روز کھانا کھاتا ہوں۔ میری غذا میں کمی نہیں ہو سکتی۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ کی خوراک کے عمدہ ہونے کا دارومدار غذا کی مقدار پر نہیں بلکہ معدہ اور جگر کے فعل پر منحصر ہے۔ آپ صندلین تیار کردہ دواخانہ نورالدین قادیان استعمال کیجئے۔ صندلین آپ کے جگر اور معدہ کی قوت کو برقرار رکھتے ہوئے دیرپا قوت تازہ خون اور احساس تندرستی کے لئے جو کام سرانجام دینے اور اول رہنے میں آپ کی مدد کرتی ہے۔

آپ آج سے ہی صندلین کا استعمال شروع کر دیں

قیمت یکمشت قرص دو روپے۔ مکمل کورس آٹھ روپے

مسالنے کا پتہ:- دواخانہ نورالدین قادیان

کیا آپ

بازار جا رہے ہیں؟

ہر دواخانہ کی فہرست جب تک کہ ایک ہم اصفہانی کی پیش نہ کی جائے خرید نہ کریں۔ ہر قسم کی دوائیاں کم قیمت پر ہر وقت موجود ہیں۔ اصفہانی کی بنی ہوئی ادویہ کو ہی کیوں ترجیح دیتے ہیں؟ وجہ معلوم کرنے کے لئے ہمارا پتہ نوٹ کر لیں۔

اصفہانی

چاہئے

- ماؤنٹین بوکے
- بیلو اسپاٹ
- گرین اسپاٹ
- گولڈ ڈسٹ
- ریڈ اسپاٹ
- اسٹار ڈسٹ

ایم۔ ایم۔ اصفہانی۔ بیشہ۔ مکت

خط و کتابت کرتے وقت چٹھی نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اعلان

احباب کی خدمات اور قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے قادیان میں خالص سونا چاندی کے زیور بنانے کی دوکان کھولی ہے۔ سونے چاندی سے متعلق ہر قسم کی مرمت وغیرہ کی خدمات بھی ہم سے حاصل کریں۔ امید ہے۔ احباب ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

روشن دین ضیاء الدین احمد۔ دوکان زیورات احمدیہ بازار ایکٹنشن سٹریٹ

بمبئی ایجنسی

اسکول اور کالج کے بچوں اور بچیوں کے لئے

۱۔ نفیس اور مضبوط فاؤنٹن پن دس روپیہ فی عدد

۲۔ اعلیٰ قسم کا خوشبودار اور مختلف الالوان فینسی پاؤڈر برائے استعمال اسکولی نفی ڈبیہ

۳۔ آپ کی اشیاء کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے ERA Moth Destroyer ہر گھر کے لئے سات آنہ فی پیکٹ

نوٹ:۔ تاجروں اور کم از کم سو روپیہ کے خریدار کو ۲۰ فیصدی کمیشن دیجائیگی

مندرجہ بالا چیزیں تحریک جدید کی انگلستان کی ایجنسی لے۔ بمبئی ایجنسی کو ابھی ابھی بھجوائی ہیں۔ احباب ان اچھی اور سستی چیزوں کو خرید کر فائدہ اٹھائیں!

یونیورسل ایڈورٹائزنگ فیچرنگ کمپنی ۲۳ حمید

نیرنگ محل۔ ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی نمبر ۳

ڈیاسٹیس کی نہایت مجرب اور زود اثر دوا

قادیان سے طلب فرمائیں

قیمت ایک ماہ کا کورس سات روپے

کشمیر میں لیبارٹری قائم کر دی گئی

ہم تمام اشیاء اصلی سپلائی کرتے ہیں۔ اکثر اشیاء لیبارٹری میں ٹسٹ کرنے کے بعد روانہ کی جاتی ہیں۔ آرڈر دے کر ملاحظہ فرمائیں۔

زعفران۔ سلاجیت۔ جڑی بوٹیاں۔ نافہ۔ زیرہ سیاہ۔ گچھیاں وغیرہ بڑی مقدار میں سپلائی کر سکتے ہیں۔ اور سٹاک میں موجود ہیں۔

احمدیہ ایڈورٹائزنگ ایجنسی ہری سنگھ گارڈن اسٹریٹ سرینگر کشمیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطفال احمدیہ کا سہ ماہی نصاب

آئندہ سہ ماہی اپریل تا جون کیلئے مجالس بیرون و مقامی اطفال کے لئے مندرجہ ذیل تربیتی نصاب مقرر کیا جاتا ہے۔ مربیان اطفال کو چاہیئے یہ نصاب جون کے آخر تک اپنے ہاں بچوں کو ختم کرادیں۔ جولائی کے پہلے ہفتہ میں سب بچوں کا امتحان لیا جائے گا۔ انشاء اللہ

۷ سے ۱۰ سال کے بچوں کے لئے نماز باترجمہ۔ نماز کی مسنون دعائیں۔ آمین کے پہلے پندرہ اشعار

۱۱ سے ۱۵ سال کے بچوں کے لئے۔ دعائے جنازہ۔ بمع ترجمہ۔ شرائط بیعت تاریخ احمدیت۔ خاکسار: محبوب عالم خالد مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ کا پروگرام

ذیل میں مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ اڑیسہ کے دورہ کا پروگرام درج کیا جاتا ہے۔ اڑیسہ کی جماعتوں کو آپ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۱) کٹک ۲۶ تا ۳۰ (۲) پوری بیچ تیجا پارہ ۱ تا ۸

(۳) کیرنگ بمعہ مضافات براستہ خوردہ روڈ اسٹیشن ۱۰ تا ۲۵

(۴) بانگا گورہ ۲۷ تا ۲۹ (۵) نوگاؤں (براستہ کیرنگ) ۲ تا ۶

(۶) کڈراپلی اور تنکالو تنگریا اسٹیٹ ۸ تا ۱۸

(۷) تنگریا سے تا لبرکوٹ سے انگول دسنیل پور براستہ میکا لال میراں سنڈل ریلوے اسٹیشن ۲۳ تا ۲۸ ناظر دعوۃ و تبلیغ

سہارنپور کے علاقہ کے احمدی احباب کیلئے اعلان

جو احباب سہارنپور یا مضافات میں کہیں بھی ہوں۔ وہ مہربانی فرما کر مجھے اپنے پتہ سے فوراً مطلع فرمادیں۔ مندرجہ ذیل مقامات پر اگر کوئی دوست ہوں۔ تو وہ میرے زیادہ مخاطب ہیں۔ سہارنپور۔ رڑکی۔ پیرانکلیر۔ کیلاش پور۔ سرساوہ۔ چلکانہ۔ بہٹ۔ مرزاپور۔ خاکسار مرزا محمد حسین ویہاتی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم حلقہ بھوپورہ خاکخانہ ضلع سہارنپور ریلوے

مولوی حاجی عبداللہ صاحب انصاری کا انتقال پر ملال

ہمارے مخلص دوست مولوی حاجی عبداللہ صاحب انصاری بلوچ احمدی اپنے وطن گوٹھ پیر بری تحصیل کھپرو۔ ضلع تھرپارکر سندھ میں بعارضہ نمونیہ فوت ہوگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم سے جب مکرم حکیم فضل الرحمن صاحب سکنہ سانگھڑ فوت سے تھوڑا وقت پہلے ملے۔ تو انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خیریت کی خبر دریافت کی۔ پھر فرمایا میں تو فوت ہونے لگا ہوں۔ اور ابھی میں نے غیر احمدیوں میں تبلیغ کرنا تھی بعد وفات انکے تکیہ کے نیچے سے تبلیغی لٹریچر نکلا۔ مرحوم کے پاس صرف چھتیس روپے ایک آنہ کی رقم تھی جو انکے لڑکے نے انکی وفات کے بعد حکیم فضل الرحمن صاحب کو خزانچی کی اہ میں خرچ کرنے کے لئے دیدی اور حیدرآباد بھجوائی جاری ہے۔ مرحوم اس علاقہ میں اکیلے احمدی تھے جناب حکیم صاحب کے اور کوئی احمدی تلاش نہ کرسکا۔ دعا کی درخواست ہے کہ [illegible] کا جنازہ غائب پڑھیں۔ اور انکے درجات بلند کرنے کے دعا فرمادیں۔ سفاک [illegible] اسکو [illegible]

ضروری خبریں

مسٹر جناح کی تقریر:۔ بمبئی ۲۷ مارچ مسٹر محمد علی جناح نے مین چیمبر آف کامرس کی طرف سے دعوت کے موقع پر ایک تقریر کی آپ نے کہا اسوقت ہندوستان کے سامنے جو اہم مشکلات ہیں۔ انہیں صرف پاکستان ہی سلجھا سکتا ہے۔ میں اس وقت پاکستان کے لئے لڑ رہا ہوں۔ جس کا مطلب صرف مسلمانوں کی ہی آزادی نہیں بلکہ ہندوؤں اور سارے ملک کی آزادی ہے۔ ہندوؤں کے فلسفہ اور کلچر کی میں عزت کرتا ہوں۔ لیکن مسلمانوں کا بہرحال ہندوؤں سے الگ، یک فلسفہ اور کلچر ہے۔ اسلئے ہندوؤں اور مسلمانوں کو جبراً ایک یونین میں رکھنے کی کوشش سے لازماً ان دونوں بڑی قوموں میں ٹکراؤ کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ لہٰذا آزاد پاکستان اور آزاد ہندوستان کی مستقل حکومتیں ہی ملک میں امن قائم کرسکتی ہیں۔ آپ نے کہا مجھے یقین ہے کہ پاکستان اور ہندوستان دوستوں کی طرح آپس میں ملکر دنیا کو دکھائیں گے۔ کہ ہندوستان ہندوستانیوں کا ہے۔ اکھنڈ ہندوستان کا اصول انگریزوں کا پیدا کردہ ہے۔ لیکن وہ بھی اب اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہندوستان کسی صورت میں ایک نہیں رہ سکتا۔ آپ نے تمام ہندوستانیوں سے اپیل کی کہ وہ انگریزوں کی چال میں نہ آئیں۔ اور ہندوستان کی وحدت کی امید میں سب کچھ برباد نہ کریں آپ نے تبادلہ آبادی کا ذکر کرتے ہوئے کہا اب گاندھی جی بھی تسلیم کرچکے ہیں کہ بعض حالات میں تبادلہ آبادی ضروری ہے۔ لیکن میرے نزدیک یہ کام پراپیگنڈہ جماعتیں نہیں کرسکتیں۔ بلکہ منظم حکومتیں ہی کرسکتی ہیں۔

کلکتہ میں فرقہ وارانہ کشیدگی:۔ کلکتہ ۲۱ مارچ مسٹر حسین شہید سہروردی وزیر اعظم بنگال نے اسمبلی میں بتایا کہ کلکتہ کی فرقہ وارانہ کشیدگی دور کرنے کے لئے کیا انتظام کئے جارہے ہیں۔ آپ نے کہا فوج تیار کھڑی ہے اگر حالت ذرا بھی بگڑی فوج فوراً شہر میں داخل ہو جائے گی۔ اسوقت صورت حالات قابو میں ہے۔ اگر موجودہ حالت میں فوج شہر میں داخل ہوئی تو یہ عوام میں گھبراہٹ اور پریشانی کا موجب ہوگا سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ شہر میں پرسوں جیسی حالت ہے۔

یوپی پولیس کی بغاوت:۔ لکھنؤ ۲۷ مارچ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ پولیس میں ہڑتال اور بغاوت کے جو آثار نمودار ہوگئے ہیں۔ اب کسی حد تک اس میں کمی واقع ہوگئی ہے۔ جمال پور اور منگھیر کے اسلحہ خانوں پر باغی پولیس نے قبضہ کرلیا تھا جالپور کے اسلحہ خانے پر اب فوج قابض ہے۔ اس نے ۸۲ کانسٹیبلوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ جب فوج منگھیر کے اسلحہ خانہ پر قبضہ کرنے کے لئے گئی۔ تو پولیس نے مقابلہ کیا اور فوج پر گولی چلادی فوج نے بھی جوابی طور پر گولی چلادی۔ اس مقابلہ میں تین سپاہی اور ایک فوجی ہلاک ہوگئے۔ بالآخر فوج نے اسلحہ خانہ پر قبضہ کرلیا۔

کیا آپ نے!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور دعا حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید کا وعدہ ۳۱ مارچ تک داخل کر دیا ہے؟ اگر نہیں۔ تو یہ پڑھتے ہی سب سے پہلے اپنے وعدہ کی رقم ارسال فرمادیں۔ وکیل المال تحریک جدید